This question paper contains 3 printed pages. **Your Roll No. ....**

Sl. No. of Ques. Paper : **5320** **G**
Unique Paper Code : **214569**
Name of Paper : **Urdu B**
Name of Course : **B.A. (Prog.)**
Semester : **V**
Duration : : **3 hours**
Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

(ا) مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔ 10

(الف)

''اگر چہ یہ ممکن ہے کہ نئی روش پر چلنے والا شاعر کوئی مضمون زمانے کی ضرورت اور مقتضائے حال کے موافق شعر کے لباس میں جلوہ گر ہو کے ملک کی جدت پسند لوگوں میں کچھ شہریت یا قبولیت حاصل کر لے اور ایک خاص حیثیت سے اس کے کلام کی داد توقع سے زیادہ اس کو مل جائے، شعرائے ہم عصر کچھ قدیم شاعری کے تعصب سے اور زیادہ تر اجنبیت اور بیگانگی مذاق کے سبب اس کی روش کو اس حجت سے کہ وہ شارع عام سے الگ ہے تسلیم نہیں کرتے اور بعضے اپنے نزدیک اس کی ہجو ملیح اس طرح فرماتے ہیں کہ فلاں شخص نے شاعری نہیں کی بلکہ مفید اور اخلاقی مضامین لکھ کر اپنے لیے زاد آخرت جمع کیا ہے۔ لیکن اگر وہ فی الواقع موجودہ نسل کی قدر شناسی سے قطع نظر کر چکا ہے تو اس کو ایسی باتوں کچھ پروانہ کرنی چاہیے بلکہ یہ امید رکھنے چاہیے کہ اگر قوم کی زمین میں کچھ آل باقی ہے تو تخم اکارت نہ جائے گا۔

(ب)

''اب تک ہم نے آگ کی دوستی کا بیان کیا۔ اب اس کی دشمنی کا ذکر سنو کہ جب یہ مادر مہربان ہم سے خفا ہوتی ہے تو خدا کی پناہ! اس کے آتش ناک غصہ کے سامنے مخلوق بھاگتی ہے۔ مگر وہ بھلا اس کو کب چھوڑتی ہے۔ اس طرح پکڑ لیتی ہے جیسے بھاگتے ہوئے لشکر کو دشمن پکڑ لیتا ہے اور فنا کر دیتا ہے۔ جس چیز کو چھوتی ہے، چاٹ کر سیاہ کر دیتی ہے۔ جب وہ بھڑکتی ہے اور اپنے شعلے ہوا میں اڑاتی ہے تو سمندروں کی لہروں کی کیفیت دکھاتی ہے۔ سمندر میں بھی وہ فاسفورس کی روشنی کے جلوے خوب دکھاتی ہے۔ جہاں آگ ہو کر گزر جاتی ہے، وہ جگہ دھواں دھار ہو کر تاریک ہو جاتی ہے۔ وہ دھویں کا تاج سر پہ لگا کے اور شعلوں کے بال بنا کے تاریکی کو دور کر دیتی ہے۔ غرض آگ بھی عجیب چیز ہے۔ زمین پر نار ہے۔ آفتاب میں نور ہے، آسمان پر بجلی ہے، لوہے اور چقماق میں شعلہ ہے۔ گرم ملک والوں نے جو جہنم بنایا ہے اس میں وہ گنہگاروں کی تعزیر کے لیے سخت عذاب ہے، سرد ملک والوں نے جو جنت بنائی ہے اس میں نکوکاروں کو تاپنے اور آرام کرنے کے لیے جاں فزا ہے۔

(۲) مندرجہ ذیل اشعار میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ 10

(الف)

اشک آنکھوں میں میری دیکھ کے ہنس دیتے ہیں
دوستوں مجھ کو خجل کرنے پہ غماز آیا
ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم
تعبیر ہے جس کی حسرت و غم اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم
اک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کا ہے کو ایک خواب ہے دیوانے کا
عشق عشق ہو شاید حسن میں فنا ہوکر
انتہا ہوتی غم دل کی ابتدا ہوکر
یوں مسکرائے جان سی کلیوں میں پڑگئی
یوں لب کشا ہوئے کہ گلستاں بنا دیا

(ب)

مقدور نہیں اس کی تجلی کے بیاں کا
جو شمع سراپا ہو اگر صرف زباں کا
اہل فنا کو نام سے ہستی کے ننگ ہے
لوح مزار بھی مری چھاتی پہ سنگ ہے
اذیت کوئی تیرے غم کی، میرے جی سے جاتی ہے
کبھو ٹک دل کیا خالی، تو پھر چھاتی بھر آتی ہے
کچھ موج ہوا پیچاں اے میر نظر آئی
شاید کے بہار آئی زنجیر نظر آئی
دل مت ٹپک نظر سے پایا نہ جائے گا
جوں اشک بھر زمیں سے اٹھایا نہ جائے گا

(۳) درج شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجیے۔ 10

(الف)

کہنے لگا چاند، ہم نشینو! اے زرع شب کے خوشہ چینو!
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی یہ رسم قدیم ہے یہاں کی
ہے دوڑتا اشہب زمانہ کھا کھا کے طلب کا تازیانہ
اس رہ میں مقام بے محل ہے پوشیدہ قرار میں اجل ہے
چلنے والے نکل گئے ہیں جو ٹھہرے ذرا کچل گئے ہیں

انجام ہے اس خرام کا حسن
آغاز ہے عشق، انتہا حسن،

(ب)

یہ سماں اور اک قومی انساں یعنی کاشتکار
ارتقا کا پیشوا، تہذیب کا پروردگار
طفل یاراں، تاجدارخاک، امیر بوستاں
ماہرآئین قدرت، ناظم بزم جہاں
ناظرگل، پاسباں رنگ وبو، گلشن پناہ
ناز پرور لہلاتی کھیتوں کا بادشاہ
وارث اسرار فطرت، فاتح امید وبیم
کرم آثار باراں، واقف طبع نسیم
صبح کافرزند خورشید زرافشاں کاعلم
منت پیہم کا پیاں سخت کوشی کی قسم
جلوہ قدرت کا شاہدحسن فطرت کا گواہ
ماہ کادل مہر عالم تاب کانور نگاہ

(۴) مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے۔ 15
تشبیہ،مجازمرسل،مراۃالنظیر،غزل،ردیف،استعارہ

(۵) حسرت کی شاعری پرمختصر مضمون لکھیے۔ 10

یا

فانی بدایونی کی شاعری کی خوبیاں اپنے لفظوں میں تحریر کیجیے۔

(۶) پطرس بخاری اپنے مضمون سویرے جوآنکھ میری کھلی میں کس بات کی طرف مزاحیہ انداز میں توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ 10

یا

اردوئے عناصرخمسہ سے کیامراد ہے۔وضاحت کیجیے۔

(۷) بری شاعری سوسائٹی کوکس طرح بربادکرتی ہے وضاحت کیجیے۔ 10

یا

نظم چاندتارے کامرکزخیال قلم بند کیجیے۔